Email- info@awamilalkaar.com

MEMBER WUOJ — عوام کی بے ساختہ للکار — ABC Certified

روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی

عوامی للکار

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت — ایڈیٹر انچیف محمد فیصل ندیم

جلد 16 — جمعرات، 5 مارچ 2026ء ، 15 رمضان المبارک 1447ھ، قیمت 10 روپے — شمارہ 320

سولر سمیت تھری فیز میٹر صارفین پر فکسڈ چارجز نافذ

8 سے 15 کلوواٹ تک منظور شدہ لوڈ پر 1687 سے 5062 روپے تک فکسڈ چارجز عائد، رواں ماہ کی بلنگ میں اطلاق، تھری فیز میٹرز پر کم سے کم 1687 روپے فکسڈ چارجز عائد کیے گئے ہیں

فکسڈ چارجز کا نفاذ سولر سسٹم لگوانے والے صارفین کو زیادہ متاثر کرے گا جبکہ پرائیویٹ ہاسنگ سوسائٹیز کے صارفین پر بھی یہ اضافی بوجھ پڑے گا، ماہرین

لاہور: صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق پنجاب انٹی ریٹ مینجمنٹ کمیٹی میں وزیر اعلیٰ صحت اقدامات بارے اہم اجلاس کی صدارت کر رہے

لاہور (این این آئی) بجلی کے صارفین کو زیادہ متاثر کرنے کا جبکہ پرائیویٹ ہاسنگ سوسائٹیز کے صارفین پر بھی یہ اضافی بوجھ پڑے گا، ماہرین کے مطابق سولر سسٹم لگوانے والے صارفین کو زیادہ متاثر کرے گ

روزنامہ عوامی للکار راولپنڈی
Daily Awami Lalkaar Rawalpindi
ABC
بانی: عوامی ورکرز پارٹی راولپنڈی

ایڈیٹوریل پیج

ایڈیٹوریل ایڈیٹر
روبینہ فیصل

محلّہ کمیٹیوں کا قیام

وفاقی دارالحکومت میں صفائی ستھرائی اور نکاسیٔ آب کا نظام بہتر بنانے کیلئے محلّہ کمیٹیاں تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ کمیٹیاں مقامی سطح پر شکایات کے ازالے اور انتظامیہ کے درمیان رابطہ کار کا کردار ادا کریں گی۔ اگر اس اقدام کو صحیح سمت' واضح اختیارات اور مؤثر نگرانی کے ساتھ آگے بڑھایا جائے تو یہ شہری نظم ونسق میں مثبت پیشرفت ثابت ہو سکتا ہے۔ محلّہ کمیٹیوں کے قیام سے سب سے بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ نگرانی کا دائرہ مرکزی دفتر سے نکل کر گلی اور محلے کی سطح تک پھیل جائے گا۔ شہری خود اپنے علاقے کی بہتری کے نگران بنیں گے تو کوڑا کرکٹ پھیلانے' تجاوزات یا نکاسیٔ آب کی بندش جیسے مسائل کی فوری نشاندہی ممکن ہوگی۔ یہ ماڈل صرف وفاقی دارالحکومت تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اسے چاروں صوبوں میں پھیلانا چاہیے۔

اگر ملک میں ایک فعال اور بااختیار بلدیاتی نظام موجود ہوتو الگ سے محلّہ کمیٹیوں کی ضرورت بھی باقی نہیں رہے گی۔ ایک مضبوط بلدیاتی ڈھانچہ تعلیم' صحت' پانی کی فراہمی' نکاسیٔ آب اور صفائی ستھرائی جیسے بنیادی مسائل کو مقامی سطح پر حل کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ اس لیے وفاقی دارالحکومت میں محلّہ کمیٹیوں کے قیام کیساتھ ساتھ بلدیاتی انتخابات کے جلد انعقاد کی طرف بھی سنجیدہ پیش رفت ہونی چاہیے کیونکہ شہری مسائل کا مستقل علاج صرف مضبوط بلدیاتی نظام میں مضمر ہے۔

ستھرا پنجاب، دنیا کا سب سے بڑا صفائی کا نظام

سیف اعوان

صفائی نصف ایمان ہے یہ ہمارے ایمان کا لازمی جز ہے ہمارا مذہب ہمیں صاف ستھرا رہنے کی تلقین کرتا ہے، گھر کو صاف ستھرا رکھنے میں ایک ماں، بہن اور بیٹی کا سب سے اہم رول ہوتا ہے۔

کسی بھی گھر کی خوبصورتی اور صفائی کو دیکھ کر یقینی طور پر ہمارے ذہن میں سب سے پہلا خیال یہی آتا ہے کہ اس گھر کے مقیم بہت نفیس اور صفائی پسند ہیں، گھر کو خوبصورت بنانے اور صاف ستھرا بنانے میں ایک عورت کا ہی بنیادی رول ہوتا ہے۔

اگر محلے، شہر اور صوبے تک کی بات کریں تو اس کو صاف ستھرا بنانا حکومت وقت کی ذمہ داری ہوتی ہے، اس کے ساتھ اتنی ہی ذمہ داری یہاں رہنے والے شہریوں کی بھی ہوتی ہے کہ وہ کتنے صفائی پسند ہیں اپنے استعمال شدہ ویسٹ کو گلی گلوں میں پھینکتے ہیں یا ڈسٹمن میں جا کر پھینکتے ہیں۔

اس ڈسٹمین کو صاف کرنے اور کوڑا اٹھانے کی ذمہ داری حکومتی اداروں کی ہوتی ہے، گلی گلوں اور شہروں کی صفائی کے انتظامات یقینی طور پر بڑے پیمانے پر ہوتے ہیں۔ اس کے لیے آپ کو افرادی قوت اور سرمایہ بھی زیادہ چاہیے ہوتا ہے۔

پنجاب آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے اس کے شہری بھی زیادہ ہیں، یقینی طور پر یہاں کوڑا کرکٹ بھی اتنی ہی بڑی تعداد میں ہوتا ہے۔ اتنے بڑے آبادی والے صوبے کے کوڑا کٹ کو اٹھانے اور اس کو ٹھکانے لگانا ایک بڑا اور مشکل ٹاسک ہوتا۔

پنجاب میں بہت سی سکیمیں آئی ہیں لیکن کسی بھی حکومت نے صوبے کو خوبصورت بنانے اور صاف ستھرا بنانے پر بھی اس لیول پر فوکس نہیں کیا جتنا موجودہ پنجاب حکومت اس پر کام کر رہی ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے ستھرا پنجاب پروگرام کی آج عالمی سطح پر پذیرائی ہو رہی ہے اس کی سب سے بڑی وجہ مریم نواز کا ذاتی طور پر اس منصوبے کو لیڈ کرنا ہے، مریم نواز کے وزیراعلیٰ پنجاب بنتے ہی عیدالفتحی آئی اس میں پورے پنجاب میں جانوروں کی بڑے پیمانے پر قربانی ہوتی ہے۔

پنجاب حکومت نے پچھلی مرتبہ بڑے شہروں سے چھوٹے شہروں اور دیہی علاقوں تک جانوروں کی الائنمنٹ بھی اٹھائیں اور سڑکوں کو عرق گلاب سے غسل دیا۔ عید کے تین دن سڑکوں پر قربانی کے جانوروں کی کسی قسم کی بدبو نہیں آئی جس کے بعد ستھرا پنجاب پروگرام کو ملک گیر سطح پر پذیرائی ملنے لگی۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ستھرا پنجاب پروگرام کو مزید وسعت دی، صرف پنجاب حکومت کے اس ستھرا پنجاب پروگرام کے تحت صوبے میں ایک لاکھ 20 ہزار سے زائد کی ڈگریاں پیدا ہوئیں۔

اس وقت ستھرا پنجاب پروگرام میں صوبے بھر میں ایک لاکھ 39 ہزار 413 ورکرار 2418 انتظامی افسران کام کر رہے ہیں جبکہ ستھرا پنجاب پروگرام کے پاس 29 ہزار 131 گاڑیاں ہیں، آلات اور مشینری کی تعداد 2 لاکھ 86 ہزار 751 ہے جبکہ 44 ہزار ویسٹ اٹھانے والے عارضی کلیکشن پوائنٹ ہیں 143 لینڈ فل سائٹس ہیں۔

ستھرا پنجاب پروگرام کے آغاز سے اب تک ویسٹ مینجمنٹ کا عملہ 95 لاکھ ٹن سے زیادہ ویسٹ ٹھکانے لگا چکا ہے، ستھرا پنجاب پروگرام نے باقاعدہ ایک ہیلپ لائن 1139 جاری کی ہوئی ہے جس پر پنجاب کے شہری اب تک تین لاکھ 39 ہزار 717 شکایات درج کروا چکے ہیں جن میں تین لاکھ 3493 شکایات پر فوری ایکشن لیا گیا جبکہ باقی شکایات کو ایک ہفتے کے اندر حل کر دیا گیا۔

پہلے ویسٹ مینجمنٹ کی کہانیاں صرف دو تین پنجاب کے بڑے شہروں میں کام کر رہی تھی اب اس کا دائرہ کار پورے پنجاب تک پھیل چکا ہے، یہ صفائی کا ایک ہی چھتری تلے دنیا کا سب سے بڑا نظام ہے جس کے تحت صوبے بھر کے ہر شہر اور گاؤں میں صفائی کا یکساں نیٹ ورک کام کر رہا ہے۔

ستھرا پنجاب پروگرام کو بی بی سی، بلوم برگ، فنچ ٹائمز، نیویارک ٹائمز سمیت دنیا کے کئی بڑے اور نامور میڈیا ہاؤسز میں منصوبے کی کارکردگی کے معترف ہیں۔ برطانیہ کا شہر بریڈفورڈ بھی ستھرا پنجاب پروجیکٹ سے مستفید ہو چکا ہے، یہ مریم نواز کے ستھرا پنجاب پروجیکٹ کی کامیابی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

مریم نواز پنجاب کو ایسے ہی صاف ستھرا بنا رہی ہیں جیسے ایک بیٹی گھر کو صاف رکھتی ہے۔ جب آپ کے شہر اور گاؤں خوبصورت ہوں گے تو غیر ملکی سیاح اور سرمایہ کار بھی اس کی طرف کھینچے چلے آئیں گے، مریم نواز کا ماڈل دبئی اور شہروں کی پبلیسٹی کے منصوبے بھی کامیابی سے جاری ہیں۔

اسی لیے آج پنجاب کی صفائی اور خوبصورتی کے عالمی سطح پر چرچے ہو رہے ہیں۔ ستھرا پنجاب پروگرام ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید وسیع تر ہو رہا ہے۔ اس منصوبے کی کامیابی کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ خیبر پختونخواہ اور سندھ کی حکومتیں بھی اس منصوبے سے مستفید ہونا چاہتی ہیں۔

اس حوالے سے دونوں حکومتیں پنجاب حکومت سے باقاعدہ اس کی تفصیلات حاصل کر چکی ہیں۔ پنجاب نے کھلے دل کے ساتھ یہ تفصیلات دونوں صوبے کے ساتھ شیئر کی ہیں۔ مریم نواز اپنی تقریروں میں بار بار یہ کہہ چکی ہیں کہ پنجاب حکومت کے کسی بھی اچھے اور فلاحی منصوبے سے کسی بھی دوسرے صوبے کو کوئی تفریق یا رنجش نہیں چاہیے تو ہم حاضر ہیں۔

مریم نواز کی کارکردگی اور طرز حکومت سے متاثر ہو کر دوسرے صوبوں کے عوام بھی آج برملا اس خواہش کا اظہار کر رہے ہیں کہ کاش ہمارے پاس بھی مریم نواز جیسے ہی وزیراعلیٰ ہوتی۔

کامیابی کی نئی تعریف: کیوں ڈگریاں اب مستقبل کی ضمانت نہیں دیتی ہیں

صبا اکبر

کئی نسلوں سے تعلیم کو کامیابی کا سب سے محفوظ راستہ سمجھا جاتا رہا ہے۔ والدین نے اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ محنت سے تعلیم حاصل کریں، یونیورسٹی کی ڈگریاں حاصل کریں، اور مستحکم ملازمتیں حاصل کریں۔ ڈگری کو روشن اور محفوظ مستقبل کا ٹکٹ سمجھا جاتا تھا۔ تاہم، آج کی دنیا کی حقیقت تیزی سے بدل رہی ہے۔ اگرچہ تعلیم اہم رہتی ہے، اکیلے ڈگری اب روزگار، مالی استحکام، یا ذاتی تکمیل کی ضمانت نہیں دیتی۔

اس تبدیلی کے پیچھے ایک اہم وجہ جاب مارکیٹ کی بدلتی ہوئی نوعیت ہے۔ ٹیکنالوجی، آٹومیشن، اور مصنوعی ذہانت صنعتوں کو پہلے سے کہیں زیادہ تیزی سے تبدیل کر رہی ہے۔ بہت سی روایتی نوکریاں ختم ہو رہی ہیں، جب کہ نئے کیریئر ابھر رہے ہیں جو ایک دہائی پہلے موجود نہیں تھے۔ آج اب صرف تعلیمی قابلیت کے بجائے عملی مہارتوں، تخلیقی صلاحیتوں، موافقت، اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتوں کو تلاش کرتے ہیں۔

ایک اور بڑا مسئلہ ہر سال افرادی قوت میں داخل ہونے والے گریجویٹس کی بڑھتی ہوئی تعداد ہے۔ یونیورسٹیاں ہر سال زیادہ ڈگری ہولڈر تیار کر رہی ہیں جتنا مارکیٹ جذب کر سکتی ہے۔ نتیجے کے طور پر، مقابلہ میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ بہت سے فارغ التحصیل اپنے آپ کو بے روزگار پاتے ہیں یا ان شعبوں میں کام کرتے ہیں جو ان کی تعلیم سے متعلق نہیں ہیں۔ اس صورتحال نے ان نوجوانوں میں مایوسی پیدا کر دی ہے جو یہ سمجھتے تھے کہ صرف تعلیم ہی ان کا مستقبل محفوظ کر سکتی ہے۔

ایک ہی وقت میں، مہارت پر مبنی سیکھنے کو اہمیت حاصل ہو رہی ہے۔ آج تجربہ، تکنیکی مہارت، مواصلات کی مہارتوں اور ڈیجیٹل خواندگی کو تیزی سے اہمیت دیتے ہیں۔ وہ شخص جو ویب سائٹس ڈیزائن کر سکتا ہے، سوشل میڈیا کا انتظام کر سکتا ہے، ڈیٹا کا تجزیہ کر سکتا ہے، یا آن لائن کاروبار چلا سکتا ہے اس کے پاس کسی ایسے شخص سے بہتر مواقع ہو سکتے ہیں جس کے پاس ڈگری ہو لیکن اس میں عملی صلاحیتوں کی ہو۔ فری لانسنگ اور دور دراز کے کام کے عروج نے یہ بھی تبدیل کر دیا ہے کہ کامیابی کی تعریف کیسے کی جاتی ہے، لوگوں کو دفتر کے روایتی ماحول سے باہر کیریئر بنانے کی اجازت دیتا ہے۔ کامیابی کا تصور خود تیار ہو رہا ہے۔ ماضی میں، کامیابی کی پیمائش اکثر ایک مستحکم سرکاری ملازمت یا اعلیٰ کارپوریٹ پوزیشن سے کی جاتی تھی۔ آج، بہت سے نوجوان لچک، تخلیقی صلاحیتوں اور ذاتی اطمینان کو ترجیح دیتے ہیں۔ انٹرپرینیورشپ، آن لائن کاروبار، اور آزاد کیریئر پرکشش متبادل بن رہے ہیں۔ کامیابی اب کوئی واحد منزل نہیں ہے بلکہ انفرادی اہداف اور صلاحیتوں سے تشکیل پانے والا ذاتی سفر ہے۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ تعلیم اپنی قدر کھو چکی ہے۔ یونیورسٹیاں اب بھی علم، تنقیدی سوچ اور فکری ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تاہم، تعلیم کو جدید حقائق کے مطابق ڈھالنا چاہیے۔ تعلیمی اداروں کو صرف نظریاتی تعلیم پر توجہ دینے کے بجائے عملی تربیت، انٹرن شپ، انٹرایکٹو اور ہنر کی نشوونما پر زور دینے کی ضرورت ہے۔ طلباء کو حقیقی دنیا کا تجربہ حاصل کرکے اور اپنی صلاحیتوں کو مسلسل اپ گریڈ کرکے نصابی کتابوں سے آگے سیکھنے کی ذمہ داری بھی اٹھانی چاہیے۔

والدین اور معاشرے کو بھی اپنی سوچ بدلنے کی ضرورت ہے۔ ہر کامیاب شخص ایک ہی تعلیمی راستے پر نہیں چلتا۔ پیشہ ورانہ تربیت، فنی تعلیم، اور تخلیقی پیشوں کا بھی اتنا ہی احترام کیا جانا چاہیے جتنا روایتی ڈگریوں کا۔ نوجوانوں کو اپنی طاقتوں اور دلچسپیوں کو تلاش کرنے کی ترغیب دینا زیادہ بامعنی اور پائیدار کیریئر کا باعث بن سکتا ہے۔

آج کی تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں، زندگی بھر سیکھنا ضروری ہو گیا ہے۔ کامیابی اب سیکھنے، سیکھنے اور دوبارہ سیکھنے کی صلاحیت پر منحصر ہے۔ جو لوگ متجسس، موافقت پذیر، اور نئے مواقع کے لیے کھلے رہتے ہیں، ان کے تعلیمی پس منظر سے قطع نظر، ترقی کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

بالآخر، پیغام واضح ہے: ڈگری اب کوئی ضمانت نہیں ہے یہ صرف ایک نقطہ آغاز ہے۔ حقیقی کامیابی مہارت، لچک، جدت اور بدلتے وقت کے ساتھ بڑھنے کی خواہش میں مضمر ہے۔ جیسا کہ معاشرہ کامیابی کی نئی تعریف کرتا ہے، افراد کو تعلیم اور کیریئر کی تعبیر کے لیے اپنے نقطہ نظر کو بھی ازسرنو متعین کرنا چاہیے، نہ صرف ڈگریاں حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کرنا بلکہ ایک ابھرتی ہوئی دنیا میں قدر پیدا کرنے پر۔

SHOWBIZ شوبز

مائیکل جیکسن کی جائیداد ایک بار پھر قانونی تنازع کی زد میں آ گئی

مائیکل جیکسن پرچوں کے استحصال کے الزامات، 20 کروڑ ڈالر ہرجانے کا مطالبہ

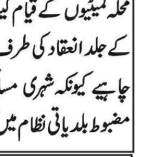

لاس اینجلس (این این آئی) پاپ میوزک کے بادشاہ مائیکل جیکسن کی جائیداد ایک بار پھر قانونی تنازع کی زد میں آ گئی ہے، جہاں چند افراد نے بچوں کی اسمگلنگ اور جنسی استحصال سے متعلق سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے متعدد مقدمات دائر کر دیا ہے۔ وکیل کے مطابق جیکسن کی جائیداد کی مالی کامیابی میں اضافے کے بعد مدعیان نے پہلے بھی بھاری معاوضے کا مطالبہ کیا تھا اور دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے پردہ نشین الزامات عوام کے سامنے لائیں گے۔ اس مقدمے میں مدعیان نے 20 کروڑ ڈالر کے زائد ہرجانے اور تعزیری جرمانے کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ کیس کی سماعت (آج) 5 مارچ 2026 کو متوقع ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق نشیخ خاندان سے تعلق رکھنے والے بہن بھائی ایڈورڈ، ڈینک، میری کمول اور ایلڈو نے دعویٰ کیا ہے کہ مائیکل جیکسن نے کم عمری میں انہیں اپنے اثر و رسوخ کے ذریعے ذہنی طور پر قابو میں رکھا۔

میرے شوہر تمام خواتین کیلئے عاشق مزاج ہیں، بینا چوہدری

25 برس تک شوہر کو بدلنے کی کوشش کی، مگر اب تمام کوششیں چھوڑ دی ہیں، اداکارہ

کراچی (این این آئی) پاکستانی شوبز انڈسٹری سے وابستہ سینئر اداکارہ بینا چوہدری نے انکشاف کیا ہے کہ میرے شوہر عاشق مزاج ہیں، ان کا خواتین کی جانب جھکاؤ تو حقیقت ہے۔ نجی ٹی وی چینل پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ میرے شوہر عاشق مزاج ہیں، میرے شوہر خواتین کی جانب رغبت رکھتے ہیں اور یہ رغبت صرف مجھ تک محدود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ خوبصورت خواتین کی جانب میرے شوہر کا جھکاؤ ایک حقیقت ہے، جس کا مجھے برسوں تک سامنا کرنا پڑا۔ بینا چوہدری نے کہا کہ میں نے متعدد بار اپنے شوہر کو معاف کیا اور حالات کو سنبھالنے کی کوشش کی، تاہم ان کے مزاج میں خاص تبدیلی نہ آ سکی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی شخص کی فطرت میں عاشق مزاجی شامل ہو تو اسے عمل طور پر ختم کرنا ممکن نہیں کیونکہ یہ اس کی فطرت کا حصہ بن چکی ہوتی ہے۔

حبیب جالب کی 33ویں برسی 12 مارچ کو منائی جائے گی

جہانیاں (این این آئی) انقلابی شاعر حبیب جالب کی 33 ویں برسی 12 مارچ کو منائی جائے گی۔ حبیب جالب 24 فروری 1928 کو جہانیاں ضلع جالب میں پیدا ہوئے۔ بڑے کی کوکھ سے جنم لینے والے حبیب جالب نے اپنی آنکھوں سے جو دیکھا اسے سن و عن شاعری کے قالب میں ڈھال دیا تاج سے بے پرواہ ہو کر حبیب جالب نے ہر دور میں جابر اور آمر حکمران کے سامنے کلمۂ حق بیان کیا حبیب جالب کے سرکش قلم نے حکم اور مجبور انسانوں کو ظلم کے سامنے سینہ سپر ہونے کا حوصلہ عطا کیا۔ حبیب جالب نیازی طور پر بائیں بازو سے تعلق رکھتے تھے، وہ کمیونزم کے حامی تھے

رنویر سنگھ کی ڈان تھری سے علیحدگی تنازع بن گئی

فلم میں ابتدائی طور پر مرکزی کردار کے لیے رنویر سنگھ کو کاسٹ کیا گیا تھا

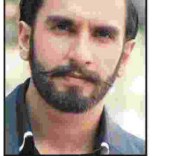

ممبئی (این این آئی) ڈان تھری اس وقت بالی ووڈ کے سب سے زیادہ زیر بحث پروجیکٹس میں سے ایک ہے، فلم میں ابتدائی طور پر مرکزی کردار کے لیے رنویر سنگھ کو کاسٹ کیا گیا تھا لیکن بعد میں رنویر نے اس منصوبے سے علیحدگی اختیار کر لی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق اداکار کی چند بڑی شخصیات نے دونوں فریقین کے درمیان اختلافات کو حل کرنے کے لیے کوشش شروع کی ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق اس حوالے سے ایک اہم اجلاس بھی ہوا جس میں بالی ووڈ کے معروف ستاروں، فلم ساز اور پروڈیوسرز نے شرکت کی اور ڈان 3 کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔

زندگی کو گزارنا نہیں بلکہ جینا چاہیے، خوش رہنے والے لوگ پسند ہیں

اپنے لئے واضح حدود متعین کر رکھی ہیں، اس سے باہر نہیں نکلتی، ریشم

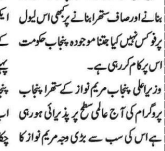

لاہور (این این آئی) سینئر اداکارہ ریشم نے کہا ہے کہ زندگی کو گزارنا نہیں بلکہ جینا چاہیے، میں خوش قسمت ہوں کہ میرے حلقہ احباب میں ایسے لوگ شامل ہیں جنکی خوشی میں ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ ایک انٹرویو میں اداکارہ نے کہا کہ آپ کا دوست ہے یہ تو وقت آنے ہی پتہ چلتا ہے، لیکن جو شخص مشکل وقت میں بغیر کسی غرض کے آپ کے کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا رہتا ہے وہ ہیرا ہے اور اسے کسی قیمت پر کھونا نہیں چاہیے۔ ریشم نے کہا کہ اپنے لئے ایک واضح حدود متعین کر رکھی ہیں اور اس سے باہر نہیں نکلتی، جو بھی چیز حد سے خلاف ورزی کرے اس پر تنقید ہوتی ہے۔ اداکارہ نے کہا کہ خوش رہتی ہوں اور اپنے لوگ مجھے بہت پسند

ہانیہ عامر کا ڈرامہ پر تشدد مردوں کو روماتوی انداز میں پیش کرنے پر تنقید کا نشانہ

ہمارے ڈرامے نئی نسل کے ذہنوں میں غلط تصورات کو تقویت دے رہے ہیں

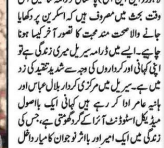

لاہور (این این آئی) پاکستانی ڈراما شائقین اس وقت بحث میں مصروف ہیں کہ اسکرین پر دکھایا جانے والا محبت منہ محبت کا تصور آخر کیا ہونا چاہیے۔ ایسے ہی ڈرامہ سیریل میری زندگی ہے تو اپنی کہانی اور کرداروں کی وجہ سے شدید تنقید کی زد میں ہے۔ سیریل میں مرکزی کردار ارباز جہانگیر اور ہانیہ عامر ادا کر رہے ہیں کہانی ایک باصول میڈیکل اسٹوڈنٹ آئزک کو دکھاتی ہے، جس کی زندگی میں ایک امیر اور بااثر خاندان کا ہمارہ داخل ہوتا ہے۔ کامیار محبت کو اختیار اور ضد کے اخراج کے طور پر دیکھتا ہے، جہاں انکار کو توہین سمجھا جاتا ہے۔ ناظرین کی بڑی تعداد کا کہنا ہے کہ ڈراما میں وہی پرانا فارمولا دہرایا گیا ہے: ایک طاقتور اور بارسوخ مرد مشکل کی خاتون کا تعاقب کرتا ہے، اس کے انکار کو نظرانداز کرتا ہے، بغیر اجازت اس کی زندگی میں مداخلت کرتا ہے، مگر کہانی اسے رومانوی رنگ میں پیش کرتی ہے۔ وقت کے ساتھ آئزک کی

نامور شاعر عبدالحمید عدم کی 45ویں برسی 10 مارچ کو منائی جائے گی

جہانیاں (این این آئی) نامور شاعر عبدالحمید عدم کی 45 ویں برسی 10 مارچ کو منائی جائے گی۔ عبدالحمید عدم 10 اپریل 1910 کو ضلع گورداسپور میں پیدا ہوئے ان کا شاخرقیقہ عالیہ صبری، جوش فتح آبادی، اختر شیرانی جیسے نامور شعرا کی صف میں ہوتا ہے۔ عبدالحمید عدم نے روماتی شاعری کی اور یہ پناہ حقیقوں ہوئے ان کے درجنوں شعری مجموعے منظر عام پر آئے جن میں نگار خانہ، خرابات، چارہ دردم رہا قابل ذکر ہیں۔ اردو زبان کے اس رومانوی شاعر نے 10 مارچ 1981 کو وفات پائی۔

جس نے مجھے ایک لائن بھی بتائی میں اسے اپنا استاد مانتا ہوں

بدقسمتی سے آج کے دور میں تنقید کرنا فیشن بن گیا ہے' امانت چن

لاہور (این این آئی) سینئر کامیڈین اداکار امانت چن نے کہا ہے کہ جس کسی نے مجھے ایک لائن بھی بتائی میں اسے اپنا استاد مانتا ہوں، اصلاح کی غرض سے کی جانے والی تنقید کا پرانہیں مناتا ہے لیکن بدقسمتی سے آج کے دور میں تنقید کرنا فیشن بن گیا ہے۔ ایک انٹرویو میں امانت چن نے کہا کہ جو اپنے استادوں کا احترام کرتے ہیں انہیں کبھی زوال نہیں آ سکتا۔ میں برملا کہتا ہوں جس کسی نے مجھے ایک لائن بھی بتائی وہ میرا استاد ہے اور میں دل کی گہرائیوں سے ان کی عزت کرتا ہوں۔ امانت چن نے کہا کہ میں اس کا قائل ہوں کہ ایسی تنقید کی جائے جو دوستی نہ ہو

SPORTS سپورٹس

ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ، سیمی فائنل میچز کیلئے آفیشلز کا اعلان

جنوبی سری لنکا اور انڈیا کرافٹ پیچ ریفری کے فرائض انجام دیں گے

کولنبو (این این آئی) آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 کے دونوں سیمی فائنل میچز کے لیے امپائرز کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ بدھ کو کولکتہ میں کھیلے جانے والے پہلے سیمی فائنل میں جنوبی افریقا اور نیوزی لینڈ آمنے سامنے ہوں گے۔ اس میچ میں ریڈ ایلک ورتھ اور انگلس وارف آن فیلڈ امپائرز کی ذمہ داریاں انجام دیں گے۔ ایلک ورتھ دوسال قبل اسی مارچ پر جنوبی افریقا کی یادگار ٹی میں بھی امپائرنگ کر چکے ہیں، جب پروٹیز نے افغانستان کو صرف 56 رنز پر آؤٹ کر کے نو وکٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس بار وارف نے گروپ مرحلے میں نیوزی لینڈ کی افغانستان کے خلاف جیت کی نگرانی کی تھی۔ کولکتہ میں اس اہم مقابلے کے لیے تین تجربہ کار ڈراپ امپائر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ راڈ کٹرفورتھ امپائر ہوں گے۔

پاک افغان کشیدگی، قومی ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ چنڈی مختل

پشاور (این این آئی) پاک افغان کشیدگی کے باعث پاکستان کرکٹ بورڈ نے 5 مارچ سے شروع ہونے والا قومی ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ چنڈی مختل کر دیا ہے، پشاور کو صرف سمی فائنل اور فائنل کی میزبانی ملے گی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے پشاور کو عمران خان کرکٹ سٹیڈیم میں قومی ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ کی میزبانی دی تھی جس کا شیڈول جاری کیا گیا تھا اور عمران خان کرکٹ سٹیڈیم انتظامیہ نے ٹورنامنٹ کے تمام انتظامات مکمل کر لیے تھے۔ گزشتہ روز پاکستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے ٹورنامنٹ کا نیا شیڈول جاری کر دیا گیا ہے، ٹورنامنٹ کے میچز 5 مارچ سے 14 مارچ تک چنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں ہوں گے، 16 مارچ کو دو سمی فائنل اور 17 مارچ کو فائنل پشاور میں ہوگا۔ اس حوالے سے پاکستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے کوئی موقف سامنے نہیں آیا کہ ٹورنامنٹ کے میچز پشاور سے منتقل کرنے کی کیا وجہ ہے، تاہم ذرائع نے بتایا کہ پاک افغان کشیدگی کی وجہ سے سکیورٹی کے باعث میچز منتقل کیے گئے ہیں۔

پی ایچ ایف کی 6 پیشہ ورانہ شعبوں میں تقسیم کیا جائے گا، ایڈہاک کمیٹی

لاہور (این این آئی) پاکستان ہاکی فیڈریشن (پی ایچ ایف) کو 6 پیشہ ورانہ شعبوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ پی ایچ ایف کی ایڈہاک کمیٹی کے پہلے اجلاس میں ہاکی کی بحالی کیلئے اسٹریٹیجک ریفارمز ایجنڈا جاری کر دیا ہے۔ پی ایچ ایف حکام کے مطابق پلان کا مقصد ہاکی کو گراس روٹ سے ایلیٹ لیول تک دوبارہ بحال کرنا ہے، جس کے بنیادی ستون ادارہ جاتی شفافیت، ٹیلنٹ کا استحصال اور پیشہ ورانہ مینجمنٹ ہیں۔ حکام کے مطابق پی ایچ ایف میں مجوزہ نظام اور شفافیت کیلئے 90 روزہ روڈ میپ کی منظوری دی گئی، ہاکی ٹیلنٹ کیلئے مختلف ایج گروپس کی ٹاپ ٹیلنٹ مدت پروگرام شروع ہوں گے۔ پی ایچ ایف حکام کے مطابق بازار ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کی سربراہی میں انڈر 21 انٹرایونیورسٹی ٹورنامنٹ منعقد ہوگی۔ حکام کے مطابق کمیشن ہاکی لیگ کے انعقاد کیلئے کمیٹی کے ساتھ معاہدہ کر لیا گیا ہے، پاکستان کسٹمز ہاکی ٹیم کو بھی بحال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

انگلینڈ بورڈ نے یوایے ای میں جاری انگلینڈ لائنز کا دورہ منسوخ کر دیا

وائٹ بال سیریز میں 5 ون ڈے میچز کھیلے جانے تھے، تاہم 3 میچز بھی ختم

دریمان دوسرا دن ڈے تھی ختم کر دیا گیا تھا، وائٹ بال سیریز میں 5 ون ڈے میچز کھیلے جانے تھے، بقیہ 3 میچز بھی ختم کر دیے گئے۔ انگلینڈ ویمن کرکٹ ٹیم کا دورہ ڈھاکہ بھی اب دریمان میں شیڈول تھا جو اسی طرح ختم کر دیا گیا ہے، انگلینڈ ویمن کرکٹ ٹیم نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں ایونگ میں کیمپ میں حصہ لینا تھا۔

INFRASTRUCTURE DEVELOPMENT AUTHORITY OF THE PUNJAB (IDAP)
REQUEST FOR PROPOSAL (RFP)

IDAP معمار پنجاب

TENDER NO.
HCP/FGPC(FGMI)-II/ME-260202-1/P18-B

PROCUREMENT FOR SUPPLY, INSTALLATION, COMMISSIONING & MAINTENANCE OF LABORATORY EQUIPMENT (PACKAGE NO. 18, LOT-B, CHEMISTRY EQUIPMENT) ON DAP BASIS FOR ESTABLISHMENT OF FEDERAL GOVERNMENT POLYCLINIC (FGMI)-II AT G-11/3 ISLAMABAD.

1. The 'Infrastructure Development Authority Punjab' IDAP (Employer) has been established as an Autonomous body under the Infrastructure Development Authority of Punjab Act, 2016 by the Government of Punjab for planning, designing, construction and maintenance of Infrastructure in line with best international practices to cope with future development needs.

2. Details of the procurement are as follows:

Applicable Rules	Estimated Cost (PKR)	Bid Security (PKR)	Bid Validity (Days)	Bidding Procedure	Bidding Method
PPRA Rules 2004 (amended upto date)	11 Million (Scope provided in RFP Document)	200,000.00	180	SSTE	Open Competitive Bidding

3. Please note that the subject procurement shall be carried out through EPADS of Punjab Procurement Regulatory Authority (PPRA) only. **All interested applicants are required to register on EPADS to be eligible for participation.** RFP Document containing detailed requirements, terms and conditions is available for the registered bidders on EPADS at www.punjab.eprocure.gov.pk and Public Procurement Regulatory Authority (Federal PPRA) Website http://ppra.org.pk.

4. The RFP documents comprising the Technical & Financial Proposal prepared in accordance with the instructions in the RFP document, must be submitted on EPADS on or before **30th March 2026,** no later than **03:00 PM.** Technical Proposal will be opened on the same day on EPADS at **03:30 PM.** Manual Bids shall not be accepted.

5. In case, the last date for submission of the Proposal is declared a public holiday then the next working day will be considered for Proposal submission & opening.

GENERAL MANAGER (PROCUREMENT & CONTRACTS)
INFRASTRUCTURE DEVELOPMENT AUTHORITY OF THE PUNJAB (IDAP)
50 B-3, Gulberg-III, Lahore, Pakistan.
Ph: +92 (0) 42 99332632-42
healthcare@idap.pk | www.idap.pk

IPL-2338

آئیسوکیریجن میں بوجہ ضروری سسٹم مینٹیننس 05 مارچ 2026ء عارضی بجلی بندش کا شیڈول۔

لقیہ 1

لڑوائی جا چکی ہیں۔ بقایا یہ امین کا کہنا تھا کہ ابتدائی مرحلے میں تمام فٹنیشن پلانٹس کی بحالی کی جائیگی، دوسرے مرحلے میں نجی تھرمل پیور یوٹیلٹی اور ابھرا ازاں کے تمام پیور نصب کیے جائیں گے اور تیسرے مرحلے میں کوسف اور کھوتھوڑ پلانٹ کی بحالی مکمل کر کے فراہمی جاری بنائی جائیگی۔

لقیہ 2

ہوئیں فرار ہو گئے ہیں نے کامیاب ہو گئے پولیس نے موضع سے ملزموں کی واپسی کا دباؤ ہوئی تھی چوہڑ روپے اور جرا ۷ ساکان قبضہ میں لے لیا۔ پولیس نے قتل ضرب سے انسپکٹر ناصر ہاشمی کا سجادی مدینہ 149,148,186,353 ہے اور ہزار ایکڑ میں کرنا ہے کہ دوگز گھرانے کے حالتی محرر حوالات میں بنکر کرنا ٹھہرا ملزموں کی گرفتاری کے لیے پولیس چھاپے مار رہی ہے۔

لقیہ 3

تھیں سیت تمام ذرائع پر بلوغ کا رائے ہوئے گرفتار کیا، زیر حراست افراد کے دیگر ساتھی آپریشن جلد رفاقت کا ایک ہی ہے کہ جو زر ایسا ہیں ہی کا زیر حراست افراد کو قصور شاہد کے ساتھ ساتھ ہی چالان عدالت کیا جا سکا ہے۔

لقیہ 4

اور صحت کو بچانے کے لیے جہاں سے دائیں کی ہوتی کی تصویر بھی ہوتی ہے کہ جو زر کے دوگز گرفتار ہیں ہی بارانداز یو لیم کم چلانے کے باوجود ۲ گھروں سال پر لیو اور اس ماحول میں موجود ہے جو بچوں کی صحت کے لیے نقصان کا باعث ہے۔

لقیہ 5

وارث خان پولیس نے ٹیکنیکل ویپن انٹیلی جنس ذرائع سے پتہ کیا ہے کہ زیر حراست افراد کو قصور راول روڈ سے ساتھ ساتھ ہی کہا کہ زیر حراست افراد کو قصور شاہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جا سکا ہے۔

لقیہ 6

لیے کے بعد افراد کے دوست قرار دیتے ہوئے سوا سو کلو کے ساتھ ہی کہا کہ کے گلفام سوا دینے کی سفارش کی گئی۔ اطلاعیہ میں بتایا گیا ہے کہ اکاؤنٹ اثر رسے کے ساتھ ہی کہا کہ ہی کے ساتھ ہی کہا کہ ہی کے ساتھ ہی کہا کہ ہی

تمام فلٹریشن پلانٹس کو مخصوص نمبرز الاٹ کرنے کا فیصلہ

پلانٹس کے باہر ہیلپ لائن نمبر، پلانٹ نمبر، آپریٹر کا نام اور موبائل نمبر درج کیے جائیں گے

ابتدائی مرحلے میں تمام فلٹریشن پلانٹس کی بحالی کی جانچ، دوسرے مرحلے میں نئی ٹیمیں تعین کی جائیں، بلدیاتی نمائندوں کی نگرانی کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ

راولپنڈی (این این آئی) سیوریج کے تمام فلٹریشن پلانٹس کے لیے واضح شناختی نظام نافذ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، پلانٹس کے باہر ہیلپ لائن نمبر، پلانٹ نمبر، آپریٹر کا نام اور موبائل نمبر درج کیے جائیں گے۔ سیوریج ڈیزیز ہاؤٹ ایڈ ارجن ڈویلپمنٹ باڈی یا تعین کی زیر صدارت اجلاس میں ای ای اوصاف پانی اتھارٹی کیپٹن ریٹائرڈ سید علی اصغر نے تفصیلی بریفنگ دی۔ تمام فلٹریشن پلانٹس کی جیو ٹیگنگ 10 روز کے اندر مکمل کی جائے گی جبکہ غیر فعال شدہ پلانٹس کی بحالی کی جانچ مقررہ مدت میں مکمل کی جائے گی۔ سیوریج ڈیزیز ہاؤٹ ایڈ ارجن ڈویلپمنٹ باڈی یا تعین کی زیر صدارت اجلاس میں ای ای اوصاف پانی اتھارٹی کیپٹن ریٹائرڈ سید علی اصغر نے تفصیلی بریفنگ دی۔ تمام فلٹریشن پلانٹس پر آگاہی فلیکس (بقیہ نمبر 1)

ساہیوال، جوا کے اڈہ پر پولیس فتح شیر کا چھاپہ

تھانیدار کی وردی پھاڑ دی، مقدمہ درج ،دو گرفتار ،آٹھ فرار

ساہیوال (این این آئی) نئی آبادی جمال روڈ قلام حیدر حیاس کے احاطہ میں جوا کے اڈہ پر پولیس فتح شیر کا چھاپہ، جواریوں نے پولیس پارٹی پر حملہ کر دیا۔ تفاصیل کے مطابق اڈہ قلام حیدر کی وردی پھاڑ دی پولیس کے ہمراہ ایس ایچ او تھانہ صدر درج ،دو گرفتار ،آٹھ فرار ساہیوال (این این آئی) نئی آبادی جمال روڈ قلام حیدر حیاس کے احاطہ میں جوا کے اڈہ پر پولیس فتح شیر کا چھاپہ، جواریوں نے پولیس پارٹی پر حملہ کر دیا۔ تفاصیل کے مطابق اڈہ قلام حیدر کی وردی پھاڑ

نارووال: نارووال میڈیکل کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر کامران چودھری اور کشپ کے درمیان بگلہ دیش سے آئے ڈاکٹرز کو شیلڈز پیش کر رہے ہیں

لاہور کے سیوریج میں پولیو وائرس کی تصدیق

آؤٹ فال ڈسپوزل اسٹیشن سے لیے گئے نمونے میں پولیو وائرس پایا گیا

لاہور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت لاہور کے سیوریج میں پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوگئی۔ ذرائع کے مطابق آؤٹ فال ڈسپوزل اسٹیشن سے لیے گئے سیوریج نمونے میں پولیو وائرس پایا گیا۔ سیوریج کے نمونے تجزیے کے لیے قومی (بقیہ نمبر 4)

لاہور ہائیکورٹ نے ماتحت عدلیہ کے دو ججز کو برطرف کر دیا

سول جج مس نتیم افتخار ناز، سول جج راولپنڈی محمد اسلام کو ملازمت سے برطرف کیا گیا

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے ماتحت عدلیہ کے دو ججز کو برطرف کیا۔ کرپشن اور کارکردگی کی بنیاد پر سول جج مس نتیم افتخار ناز کو ملازمت سے برطرف کیا گیا ہے۔ ہائیکورٹ کے مطابق سول جج راولپنڈی محمد اسلام کو بھی برطرف کیا گیا ہے۔ ہائیکورٹ نے ماتحت عدلیہ کے دو ججز کو برطرف کر دیا لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے ماتحت عدلیہ کے دو ججز کو برطرف کر د